اللہ کی تخلیق وکاریگری میں غور وفکر

الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، جَعَلَ فِي خَلْقِهِ آيَاتٍ لِلْمُتَفَكِّرِينَ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، آمَنَّا بِكَ وَبِمَلَائِكَتِكَ، وَكُتُبِكَ وَرُسُلِكَ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ، وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، رَضِينَا بِكَ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ. أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ)[١].

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! اللہ ربُّ العزت جَلّ جَلالُہ کا فرمان عالیشان ہے :(أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوا فِي أَنْفُسِهِمْ مَا خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا إِلَّا بِالْحَقِّ وَأَجَلٍ مُسَمًّى)[٢] بھلا کیا انہوں نے اپنے دلوں میں غور نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان پائی جانے والی چیزوں کو بغیر کسی برحق مقصد کے اور کوئی معیاد مقرر کئے بغیر پیدا نہیں کردیا، پس اللہ کی مخلوقات میں غور وفکر کرنے سے بندے کا ایمان مضبوط ہوتا ہے اس کی عقل وفکر روشن ہوتی ہے اور باری تعالیٰ کا یہ فرمان زبان پر بلا اختیار جاری ہوجاتا ہے:(رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ)[٣]، اے ہمارے رب ! تو نے یہ سب

(١) يونس: ٦.
(٢) يونس: ٦.
(٣) آل عمران: ١٩١.

کچھ بے مقصد نہیں پیدا کیا ہے تیری ذات پاک ہے، یقیناً اللہ جل جلالہ نے اس کائنات کو ایک کھلی کتاب بنایا ہے اوراسکو لوگوں کی نگاہوں کے سامنے رکھدیا ہے تاکہ لوگ اللہ کی انوکھی کاریگری اوراسکی بے مثال خلقت میں غور وفکر کریں اوریہی نبی کریم ﷺ کا معمول مبارک تھاچنانچہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی خالہ اُم المؤمنین سیدہ میمونہ کے یہاں رات گذاری پس جب رات کا آخری تہائی حصہ باقی رہ گیا تو نبی کریم ﷺ تہجد کیلئے بیدار ہوکر آٹھ بیٹھے پھر آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور یہ آیت کریمہ پڑھی: (إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ)(١) بلاشبہ آسمانوں اور زمین کے بنانے میں اور یکے بعد دیگرے رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کیلئے دلائل ہیں

حضراتِ سامعین! میرے دینی بھائیو! بلاشبہ پاک ہے وہ ذات، جس نے آسمان کو بغیر ستون کے بلند کیا اسے ایک محفوظ چھت بنایا اور ہمیں اس میں غور وفکر کی دعوت دی چنانچہ ارشاد فرمایا: (أَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا* وَجَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا)(٢)، کیاتم لوگوں نے یہ نہیں دیکھا کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان اوپر تلے پیدا فرمائے ہیں اور ان میں چاند کو نور بناکر اور سورج کو چراغ بناکر پیدا کیا ہے، پس اس کے نتیجے میں یکے بعد دیگرے دن اور رات کی آمد ورفت کا سلسلہ شروع ہوا واقعی خالق کائنات جل جلالہ کی یہ قدرت وحکمت آدمی کی عقل کو حیرت میں ڈال دیتی ہے اور نگاہوں کو اپنی طرف متوجہ

(١) متفق عليه، والآية من سورة آل عمران: ١٩٠.
(٢) نوح: ١٥-١٦.

کرلیتی ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:(وَمِنْ آيَاتِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ)[1]
اوراسی کی نشانیوں میں سے رات،دن،سورج اور چاند ہیں ، ہر عیب سے پاک ہے خدائے عزّوجلّ
۔جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور عظمتوں والا ہے اور بہت بابرکت ہے اللہ جلّ جلالہٗ۔جو ہر معاملے کی
تدبیر کرنے والا اور حکمت والا ہے خدائے عزّوجلّ نے اپنی شان میں فرمایا ہے:(الَّذِي جَعَلَ فِي
السَّمَاءِ بُرُوجًا وَجَعَلَ فِيهَا سِرَاجًا وَقَمَرًا مُنِيرًا* وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ
خِلْفَةً لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَذَّكَّرَ أَوْ أَرَادَ شُكُورًا)[2]. (بڑی بابرکت ہے اس کی شان)جس
نے آسمان میں بُرج بنائے اور اس میں ایک روشن چراغ یعنی سورج اور نور پھیلانے والا چاند بنایا ،
اور وہ ایسی ذات ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے والے بنائے
اور یہ سب اس شخص کے سمجھنے کیلئے ہے جو سمجھنا چاہے یا شکر ادا کرنا چاہے یا اللہ !تو ہر عیب سے
پاک ہے تو ہمیں اپنی تخلیق میں غور وفکر کرنے والا بنادے اور ہم سب کو اپنی اور اپنے نبی محمد ِعربی
ﷺ کی اطاعت کی توفیق عطافرمادے اوران لوگوں کی اطاعت کی بھی توفیق دیدے،جن کی اطاعت
کا تونے حکم دیا ہے
(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
الْعَالَمِينَ).

---

(١) فصلت: ٣٧.
(٢) الفرقان: ٦١-٦٢.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْخَالِقِ الْعَظِيمِ، الْبَارِئِ الْحَكِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ.

باری تعالیٰ کی کاریگری میں غور کرنے والے مؤمنو! خالق کائنات جلّ جلالہ کا ارشاد ہے: (وَفِي الْأَرْضِ آيَاتٌ لِلْمُوقِنِينَ)[1]، اور زمین میں کامل یقین کرنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں، پس ہر غور وفکر کرنے والا اور عبرت وبصیرت کی نگاہ سے دیکھنے والا بندہ کھلی آنکھوں دیکھ لیتا ہے اوراس حقیقت پر اس کا ایمان ویقین پختہ ہوجاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو ایسی حکمت سے بنایا ہے کہ وہ اپنے آپ میں مضبوط ومستحکم ہے اوراپنے وسائل میں متوازن و معتدل ہے جیساکہ خدائے عزّوجلّ کا فرمان ہے: (وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ وَأَنْبَتْنَا فِيهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَوْزُونٍ)[2] اور زمین ہے کہ ہم نے اسے پھیلا دیا ہے اور اس میں پہاڑوں کوجمادیا ہے، اوراس میں ہرطرح کی چیزیں توازن کے ساتھ اُگائی ہیں، پھر باری تعالیٰ کی طرف سے انسان پر یہ ذمہ داری عائد کی گئی ہے کہ وہ اپنی حد تک زمین کے نظام کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرے اس کی آب وہوا کو معتدل رکھے اور زمین کے سرمایے کی حفاظت وپائیداری میں اپنا کردار ادا کرے اور اس کی نعمتوں کو ضائع نہ کرے بلکہ ان کو صحیح طریقے پر استعمال کرے یقیناً خدائے عزوجل نے اس زمین کو ہموار و مرتب کیا اسے پھیلایا اسے لائق منفعت بنایا اس میں اپنی نعمتوں کو بکھیر دیا اور اس میں پانی برسایا پس اس کے ذریعے ہر قسم کے غلے اور پھل پیدا

---

(١) الذاريات: ٢٠.
(٢) الحجر: ١٩.

کئے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (يُنْبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُونَ وَالنَّخِيلَ وَالْأَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ)(١) وہ (اللہ تعالی) تمھارے لیے اسی سے کھیتیاں، زیتون، کھجور کے درخت، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے بلاشبہ ان سب باتوں میں ان لوگوں کے لئے بڑی نشانی ہے جو سوچتے سمجھتے ہیں اور باری تعالیٰ نے ہمیں ترغیب دی ہے کہ ہم اپنی ذات میں اور تخلیق انسانی میں غوروفکر کریں: (وَفِي أَنْفُسِكُمْ أَفَلَا تُبْصِرُونَ)(٢)، اور خود تمھاری اپنی ذات میں (قدرت الٰہی کی بہت سی نشانیاں ہیں) کیا پھر بھی تمہیں دکھائی نہیں دیتا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مکمل صورت اور بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے جیساکہ اس کا فرمان ہے: (لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ)(٣)، یقیناً ہم نے انسان کو بہترین سانچے میں ڈھال کر پیدا کیا ہے ایک دوسری آیت مبارکہ میں ارشاد ہے (فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)(٤)، پس اللہ کی شان بہت بڑی اور بہت بابرکت ہے جو تمام کاریگروں میں سب سے بہتر کاریگر ہے،

میرے بھائیو۔ اپنی ذات میں غور وفکر کے ساتھ ہم اس حقیقت میں بھی غور کریں کہ ہماری صورت ہماری رنگت ہماری بولیاں اور ہماری زبانیں الگ الگ ہیں یقینا یہ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرت ہے اس کا ارشاد ہے: (إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِلْعَالِمِينَ)(٥)، بلاشبہ اس میں علم والوں کیلئے نشانیاں ہیں، پس مؤمن بندے کو چاہیے کہ وہ اللہ کی قدرتِ کاملہ اس کی انوکھی کاریگری اور اپنی

---

(١) النحل: ١١.
(٢) الذاريات: ٢١.
(٣) التين: ٤.
(٤) المؤمنون: ١٤.
(٥) الروم: ٢٢.

بناوٹ میں غور کرے اسی طرح اپنے وجود کی عرض وغایت میں غور کرے اور اللہ تعالیٰ نے اسے جس مقصد کیلئے پیدا کیا ہے اور اس سے جو کچھ چاہا ہے ان کو پورا کرے اور اللہ کے فرمان کے مطابق اپنی زندگی گذارے،هَذَا وَصلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخ مُحَمَّد بْن زَايِد وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ أَدِمْ على دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ الِاسْتِقْرَارَ، والرُّقِيَّ وَالِازْدِهَارَ.**

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخ زَايِد، وَالشَّيخ راشد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَالشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِآبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ..